بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور۔

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حکومت نے کچھ عرصہ قبل ایک نیا پریمیم پرائز بانڈ جاری کیا ہے۔ جس میں حامل بانڈ کو بہت سی سہولیات سے نوازا جاتا ہے مثلاً سال میں دو مرتبہ اس پر نفع دیا جاتا ہے اور ہر چار ماہ بعد اس پر انعام جاری کیا جاتا ہے۔ نیز ان بانڈز کو بازار میں قیمت اسمیہ یا اس سے زائد پر فروخت کرنا بھی جائز ہے۔

کیا ایسے بانڈ کی خرید و فروخت جائز ہے؟

اگر اسکو قیمت اسمیہ سے زائد پر فروخت کرے تو جائز ہے؟

برائے مہربانی اپنی قیمتی رائے سے آگاہ کریں۔

جزاکم اللہ

عبداللہ

الجامعۃ الأشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

Scanned by CamScanner

rize-Winning & Profit-Earning Investm

r trust for generations
avings now launches

Prize Bond

(Registered)

nination: Rs.40,000/-

Million [3 prizes]
llion [660 prizes]

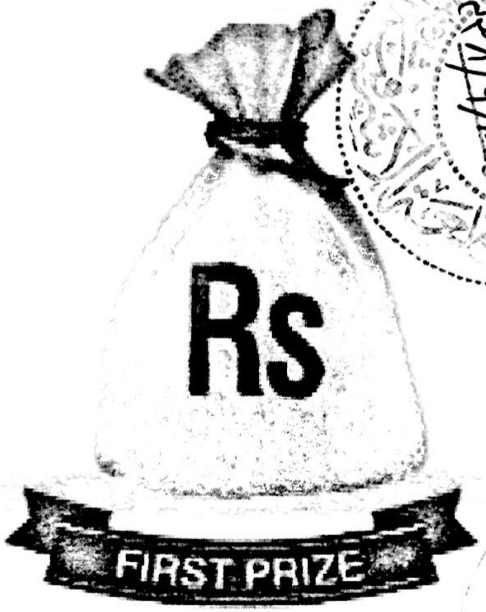

80 Million

\+

3% p.a

An innovative produ
through quarter
guaranteed profit

- ✓ Encashable a Bank
- ✓ Issued in the facility of prize Account
- ✓ For individuals banks, insura
- ✓ No Risk of Lo

slamabad, Lahore, Karachi,
this golden opportunity today

www.savings.gov.pk savingsgovpk @savingsgovpk info@sa

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

نیشنل سیونگ منسٹری آف فائنانس کی ویب سائٹ سے اخذ کردہ معلومات کے مطابق حکومت نے نئے پریمیم بانڈز کا اجراء کیا ہے جسکی تفصیل یہ ہے کہ حکومت کم سے کم چالیس ہزار روپے کا ایک بانڈ خریدنے والے کو جاری کرتی ہے۔اور خریدنے والے کو بہت سی سہولیات سے نوازا جاتا ہے جن میں سے چند اہم مندرجہ ذیل ہیں:

1۔۔۔سال میں دو مرتبہ 1.5 فیصد نفع ادا کیا جاتا ہے۔

2۔۔۔ہر چار ماہ بعد اس کو قرعہ اندازی کے ذریعے انعام دیا جاتا ہے۔

3۔۔۔سب سے زیادہ انعام کی حد آٹھ کروڑ روپے ہوگی۔

4۔۔۔یہ بانڈز کوۃ کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہونگے۔

5۔۔۔ان بانڈز کو خریدنا، بیچنا اور بطور رہن رکھوایا جاسکے گا۔

مندرجہ بالا خصوصیات کو مد نظر رکھتے ہوئے واضح رہے کہ مذکورہ معاملے کی فقہی تکییف یہ ہے کہ حامل بانڈ جو رقم حکومت کو دیتا ہے اسکی حیثیت شرعاً قرض کی ہوتی ہے اور بانڈ محض اسکی ایک رسید ہوتا ہے۔جیسا کہ منسلکہ اشتہار سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ "no risk of loss/theft/burnet" یعنی حامل بانڈ کو کسی بھی طرح کے نقصان کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔اور یہ خصوصیت صرف قرض کے معاملے میں پائی جاتی ہے۔

ایسے بانڈز کی خرید وفروخت کے بارے میں حکم یہ ہے کہ مذکورہ بانڈ خریدنا اور بیچنا مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے جائز نہیں ہے:

1۔۔۔ویب سائٹ سے اخذ کردہ معلومات کے مطابق حکومت اس قرض پر سال میں دو مرتبہ حامل بانڈ کو پہلے سے طے شدہ 1.5 فیصد ادا کرتی ہے جو کہ سراسر ربا ہے اور ربا کا لین دین حرام اور ناجائز ہے۔

2۔۔۔ ویب سائٹ سے اخذ کردہ معلومات کے مطابق حکومت اس قرض پر ہر چار ماہ بعد انعامی رقم جاری کرتی ہے (جو کہ جاری کردہ 1.5 فیصد کے علاوہ ہے)اور قرض پر مشروط ایسی زیادتی سراسر ربا ہے اور ربا کا لین دین حرام اور ناجائز ہے۔

3۔۔۔ ویب سائٹ سے اخذ کردہ معلومات کے مطابق حامل بانڈ اس کو فروخت کرسکتا ہے۔اگر حامل بانڈ اس کو قیمت اسمیہ (face value) سے زائد یا کم قیمت پر فروخت کرے تو یہ بھی ربا میں شامل اور سراسر حرام ہے۔اور

Scanned by CamScanner

اگراسکو قیمت اسمیہ پر ہی فروخت کرتا ہے تو یہ بیع الدین من غیر من علیہ الدین میں شامل ہونے کی وجہ سے جمہور فقہائے کرام کے نزدیک جائز نہیں ہے۔اس لیے اس بانڈ کو قیمت اسمیہ ، کم یا زائد قیمت پر فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

4۔۔۔ویب سائٹ سے اخذ کردہ معلومات کے مطابق حامل بانڈ اس کو رہن رکھوا سکتا ہے۔ جبکہ علمائے معاصرین کی متفقہ رائے کے مطابق ہر ایسی چیز جسکو شرعاً خریدا اور بیچا نہیں جا سکتا اسکو رہن بھی نہیں رکھوایا جا سکتا۔اس لیے مذکورہ بانڈ کو رہن رکھوانا بھی جائز نہیں ہے۔(ماخذہ: معاییر شرعیہ/معیار رہن ص536)

ان تمام تر تفصیلات کی روشنی میں اس بانڈ کو خریدنا، بیچنا خواہ قیمت اسمیہ پر ہی کیوں نہ ہو اور رہن رکھوانا جائز نہیں ہے کیونکہ پرائز بانڈ کا یہ معاملہ ربا، غرر جیسے معاملات پر مشتمل ہے۔ایسے معاملات سے بچنا لازم ہے۔

صحيح مسلم - (٢ / ٢٧)

عن جابر قال : لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم آكل الربـا وموكلـه وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء.

في بحوث في قضايا فقهية معاصرة (٢ / ١٥٩)

ويوجد في عصرنا نوع اخر من الجوائز وهو ما يعطى لحاملي السندات الحكومية (PRIZ BONDS)على أساس القرعة . والحكم الشرعي لهذه الجوائز موقوف على معرفة حقيقة هذه السندات .وحقيقتها أن الحكومة ربما تحتاج الى الاستقراض من عامة الشعب...وان هذه السندات تكون ربوية عادة بحيث ان الحكومة تضمن لصاحبها أن تعيد اليه مبلغ القرض مع الفائدة الربوية.

SALIENT FEATURES

- Profit Rate is ١,٥٪ bi-annual.
- Available in Rs ٤٠,٠٠٠/- Denomination.
- Registered in the name of investor.
- Quarterly Prize Money Draws as well as Bi-annual Profit Payment.
- For Individuals, Public and Private Sector Institutions.*
- Direct Credit of Prize Money and Profit in Investors Bank Account.

الجامعة الأشرفية
دار الافتاء

Scanned by CamScanner

- Quarterly Prize Money Draws as well as Bi-annual Profit Payment.
- For Individuals, Public and Private Sector Institutions.*
- Direct Credit of Prize Money and Profit in Investors Bank Account.
- No Application Forms required for claiming prize money as profit.
- Highest prize of **Rs 80,000,000/-**.
- Unlimited Investment and Tenure.
- WHT applicable & Exempt From Zakat.
- Transferable & Pledge-able.
- Can be purchased through Cash, Cheque, Pay-Order and Bank Draft

Can be purchased From offices of State Bank of Pakistan Banking Services Corporations.

واللہ سبحانہ اعلم بالصواب--

عزیز اشرف عثمانی

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۸/جمادی الثانی/1438ھ

۱۸/مارچ/2018ء

الجواب صحیح
رافع احمد عثمانی
۱۸/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور
۱۶/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور
۱۶/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
۱۸/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
۱۸/۶/۱۴۳۸ھ
۱۸/۳/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
۱۸/۶/۱۴۳۸ھ

Scanned by CamScanner